بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون [illegible]

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴	۹ ذوالحجہ ۱۴۰۰ھ ۔ ۱۹ اخاء ۱۳۵۹ہش ۔ ۱۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء	نمبر ۲۴۸

سپین میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کی تقریب کے موقعہ پر خطاب

آج کا دن ہمارے لئے عید کا دن ہے حضور ایدہ اللہ

یہ تقریب انتہائی درجہ طور پر کامیاب رہی ۔ قرطبہ سے آمدہ کیبل گرام

قرطبہ سپین ۱۳ اکتوبر ۔ یہاں سے آمدہ کیبل گرام بنام جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سپین میں پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقعہ کے بارے میں لکھا ہے کہ

" السلام علیکم ، نہایت عاجزانہ ، درد بھری اور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ ۱۳ اکتوبر کو شام ساڑھے تین بجے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا ۔ حضرت صاحب نے اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن ہمارے لئے عید کا دن ہے ۔ اس موقعہ پر احباب جماعت نے انتہائی جوش و خروش کا مظاہرہ کیا ۔ اور دلی مسرت و شادمانی کے ساتھ اس تقریب میں شرکت کی ۔ یہ ایک نہایت بابرکت اور مقدس تقریب تھی جو کہ انتہائی طور پر کامیاب رہی ۔

الحمد للہ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے اس مسجد کو ہدایت و نور کا ذریعہ بنائے ۔ اور اہل سپین کے دل اسلام کی طرف مائل کر کے اس ویرانے کو توحید حقیقی اور رسالت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے نور سے روشن کرے ۔ آمین

جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں احباب از راہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

اخبار احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ ربوہ ۱۶ اخاء / اکتوبر ۔ سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں لنڈن سے جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں موصول ہونے والی آخری اطلاع مورخہ ۱۲ اکتوبر ۱۹۸۰ء کے مطابق

حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ مولیٰ کریم اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے آقا پر اپنی لاتعداد برکتیں بے شمار افضال اور رحمتیں نازل کرتا رہے ۔ تبلیغ دین کے لئے آپ کے عالمگیر منصوبوں میں آسمانی رحمت و برکت نازل کرے ۔ اپنے فضل و کرم سے نوازتا رہے ۔

آمین

○ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی چند روز کے لئے لاہور تشریف لے گئی ہیں ۔ لاہور میں آپ کا ایڈریس E-108-1 ماڈل ٹاؤن ہے ۔

احباب کرام حضرت سیدہ موصوفہ کی صحت و سلامتی کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر قائم رکھے آمین

ربوہ میں
عید الاضحیہ کی نماز

مورخہ ۲۰ اکتوبر بروز سوموار ربوہ میں عید کی نماز مسجد اقصیٰ میں ادا کی جائیگی نماز کا وقت مکرم امیر صاحب مقامی نے پونے نو بجے صبح مقرر فرمایا ہے ۔ احباب و خواتین تکبیر و تحمید کرتے ہوئے وقت کی پابندی کے ساتھ مسجد میں پہنچ جائیں ۔ خواتین کے لئے پردے کا انتظام ہوگا ۔

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

خصوصی دعائیں حاصل کرنے کا طریق

ہر احمدی طالب علم اپنے امتحان کے نتیجہ کی اطلاع دے

مجلس مشاورت کے موقعہ پر فرمایا ۔

" ساری جماعت کے لئے اعلان ہے کہ پہلی کلاس (کنڈر گارٹن) سے لے کر پی ۔ ایچ ڈی تک امتحان دینے والا ہر احمدی بچہ (لڑکا اور لڑکی) مجھے خط لکھے میں وعدہ کرتا ہوں کہ ہر ایک کے لئے خاص طور پر دعا کروں گا اور دفتر کی طرف سے ان کو جواب بھی دیا جائے گا ۔ "
(الفضل ۲۹ اپریل ۱۹۸۰ء)

پبلشر ۔ مسعود احمد ۔ پرنٹر ۔ سید عبدالحی ۔ مطبع ۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت ۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۲ بابت ۱۷، ۱۸؍ جولائی ۱۹۸۰ء (قسط دوم)

سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے دورہ کے بعد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا فرینکفورٹ میں مزید دو روز قیام اور اہم جماعتی مصروفیات

حالیہ دورہ کا تیسرا جمعہ بھی حضور نے مسجد نور فرینکفورٹ میں پڑھایا اور بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا

ایک قرآنی دعا بکثرت پڑھنے اور اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی تلقین

(الفضل کے نامہ نگار خصوصی کے قلم سے)

رپورٹ ہٰذا کی قسط اوّل میں اس امر کا ذکر آ چکا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوئٹزرلینڈ اور آسٹریا کے دورہ سے واپسی کے بعد ۱۸؍ جولائی ۱۹۸۰ء کو حالیہ دورہ یورپ کا تیسرا جمعہ بھی مسجد نور فرینکفورٹ میں پڑھایا اور خطبۂ جمعہ میں ایک قرآنی دعا بکثرت پڑھنے اور اللہ تعالیٰ کے افضال و انعامات کو زیادہ سے زیادہ جذب کرنے کی تلقین فرمائی۔ خطبہ جمعہ کا خلاصہ ذیل میں ہدیۂ قارئین ہے۔ (ادارہ)

حضور کے مسجد میں تشریف لانے پر مکرم مقصود احمد صاحب نے اذان دی۔ بعدہٗ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت سے خطبہ کا آغاز کرتے ہوئے فرمایا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت اچھی اچھی دعائیں سکھائی ہیں۔ ظاہر ہے یہ دعائیں عربی زبان میں ہیں۔ ہمیں یہ دعائیں آنی چاہئیں اور ان کے معنے بھی آنے چاہئیں۔ ان دعاؤں میں اللہ تعالیٰ نے ہماری تفصیلی ضروریات کو بھی مدنظر رکھا ہے اور ہمیں اپنی جن کوتاہیوں کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی بطور خاص ضرورت ہوتی ہے انہیں بھی مدنظر رکھا ہے۔ ان میں سے بعض بنیادی دعائیں ہیں جن میں ہماری سب ضرورتیں اور حاجتیں آجاتی ہیں اور ہماری جملہ کوتاہیوں کے بُرے اثرات کے ازالہ پر بھی وہ حاوی ہیں۔ مثال کے طور پر ایسی بنیادی دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرہ آیت ۲۰۲)

یعنی اے ہمارے رب ہمیں اس دنیا کی زندگی میں بھی کامیابی دے اور آخرت میں بھی کامیابی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اسی طرح ایک اور چھوٹی سی دعا ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کی اور خدا تعالیٰ نے اسے قرآن مجید میں بیان کر دیا تاکہ ہم بھی وہ دعا کریں اور اس سے فائدہ اٹھائیں وہ دعا یہ ہے کہ:۔

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ۝ (القصص آیت ۲۵)

اس کے معنے ہیں کہ اے اللہ جو خیر بھی تیری طرف سے نازل ہو میں اس کا محتاج ہوں۔ خیر کے معنے بہت وسیع ہیں۔ خیر کے معنوں کا پتہ خود قرآن مجید کی بعض دوسری آیات سے لگتا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ (آل عمران آیت ۲۷)

اس کے معنی ہیں تو کہہ اے اللہ تو سلطنت کا مالک ہے جسے چاہتا ہے سلطنت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے سلطنت لے لیتا ہے۔ جسے چاہتا ہے غلبہ بخشتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے۔ سب خیر تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔ اور تو یقیناً ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے ملک کا ذکر کیا ہے۔ مُلک کا یہ لفظ دونوں قسم کے ملکوں پر حاوی ہے یعنی ایسے ملک پر بھی جس کا بادشاہت سے تعلق ہے اور ایسے ملک پر بھی جس کا بادشاہت سے تعلق نہیں۔ موخر الذکر ملک کو دینی اصطلاح میں روحانی بادشاہت کہتے ہیں۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

مجھ کو کیا ملکوں سے میرا ملک ہے سب سے جدا
مجھ کو کیا تاجوں سے میرا تاج ہے رضوانِ یار

سو ملک کے لفظ میں دنیوی بادشاہت اور روحانی بادشاہت دونوں شامل ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کا تعلق کسی ایک ملک سے نہیں بلکہ ساری دنیا کے ساتھ ہے اسلئے آپ کو جو ملک عطا ہوا ہے اس سے مراد روحانی بادشاہت ہے۔ اسلام میں کوئی مجدد ایسا نہیں آیا جس کا تعلق اپنے علاقہ اور اپنی صدی سے باہر کے علاقہ اور صدی سے ہو۔

لیکن حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میں صرف چودھویں صدی کا مجدد نہیں بلکہ مجدد الف آخر ہوں۔ اسی لئے آپ نے خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی اپنی روحانی بادشاہت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ میرا ملک سب سے جدا ہے اور میرا تاج صرف رضوانِ یار ہے۔

بتا یہ رہا ہوں کہ خیر کے معنوں میں دونوں ملک شامل ہیں ایک دنیوی لحاظ سے ملک اور دوسرے روحانی لحاظ سے ملک۔ دوسری چیز جس کا اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں ذکر کیا ہے وہ ہے عزت۔ ایک عزت دنیوی ہوتی ہے اور ایک عزت وہ ہوتی ہے جو اللہ کی نگاہ میں کسی انسان کی ہو۔ اور وہی فی الاصل قائم رہنے والی عزت ہوتی ہے۔ سو اس آیت میں چار چیزوں کا ذکر ہے ایک دنیوی ملک کا، دوسرے روحانی ملک کا، تیسرے دنیوی عزت کا اور چوتھے اس عزت کا جو کسی انسان کی اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں ہوتی ہے۔ پھر اس میں نفی بھی ہے اور اثبات بھی یعنی ملک اور عزت ملنے کا بھی ذکر ہے اور کوتاہیوں اور غفلتوں کے نتیجہ میں ملک اور عزت چھننے کا بھی۔ ان چاروں چیزوں کا ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ بِیَدِکَ الْخَیْرُ یعنی اے اللہ ہر خیر تیرے ہی ہاتھوں میں ہے۔ اس لحاظ سے دیکھا جائے تو تمام دنیوی نعمتیں اور ہر قسم کے روحانی افضال و انعامات خیر میں شامل ہیں۔ خیر کا لفظ ان تمام نعمتوں اور رحمتوں پر حاوی ہے جو انسان پر خدا تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوتی ہیں۔ ان نعمتوں اور رحمتوں کے حصول کے لئے ہمیں دعا کی تعلیم دی گئی ہے۔ اسلام ہی ہے جس میں چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا ضروری قرار دیا ہے اور اس کیلئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بہت سی دعائیں سکھائی ہیں۔ قرآنی دعاؤں کے ساتھ وہ سب دعائیں کرنا اور کرتے رہنا ہمارا فرض ہے۔

اسی طرح رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ایک چھوٹی سی دعا ہے جو خود خدا نے ہمیں قرآن میں سکھائی ہے اسے آپ فارغ اوقات میں اور کام کرنے کے دوران بھی پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کو یہ دعا بکثرت کرنی چاہیئے اور اس طرح خدائی افضال و انعامات کا مورد بننے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

خطبہ جاری رکھتے ہوئے حضور نے مزید فرمایا دوسری بات جو میں اس وقت کہنی چاہتا ہوں یہ ہے کہ ہمارے مسلمان ہونے یا نہ ہونے کیلئے کسی کے فتویٰ کی ضرورت نہیں۔ یہ خیال کرنا احمقانہ بات ہے کہ جب تک حکومت ہمیں مسلمان تسلیم نہ کرے خدا بھی ہمیں مسلمان نہیں مانے گا۔ ہمیں کسی کی سند کی ضرورت نہیں ہاں ہمیں فکر یہ کرنی چاہیئے کہ ہمارا خدا ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔ اس سے کبھی بے وفائی نہیں کرنی۔ اصل تو خدا ہے۔ بنیادی حقیقت اس کائنات کی توحید باری تعالیٰ ہے۔ اس کو چھوڑ کر، اس کو ناراض کر کے ہم کہاں جائیں گے۔ انسانوں کی پرواہ نہ کرو۔ انسان کی حیثیت ہی کیا ہے۔ وہ ایک ایٹم، ایک ذرّہ پیدا کرنے پر بھی قادر نہیں ہے اسلئے بجز خدا کے کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ہمیشہ مسکراتے رہو۔ صرف خدا سے ڈرو اور ہمیشہ اس فکر میں رہو کہ وہ ناراض نہ ہو جائے۔

خدا تعالیٰ کی نگاہ میں مسلمان بنے رہنے کی اہمیت واضح کرتے اور اس سے متعلق بعض اور امور کی وضاحت کرنے کے بعد آخر میں حضور نے فرمایا میں نے دو باتیں آپ کو بتائی ہیں۔ ایک تو میں نے رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ کی دعا کرنے کی تلقین کی ہے۔ دوسرے میں نے بتایا ہے کہ خدا سے کبھی بے وفائی نہ کرو۔ خدا کے بن کر خدا میں ہو کر زندگی گزارو اور اپنی زندگیوں میں اسلام کا ایسا اعلیٰ نمونہ دکھاؤ کہ یہ لوگ (مغربی جرمنی کے باشندے) اس دنیا کی طرف کھنچے چلے آئیں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا ہے۔

پھر فرمایا۔ کل (۱۹؍ جولائی ۱۹۸۰ء کو) ہمبرگ ہوتے ہوئے سکنڈے نیوین ملکوں میں جانے کا ارادہ ہے۔ وہاں ایک نئے مشن کا افتتاح کرنا ہے۔ وہاں ایک بلڈنگ ڈیڑھ ملین کرونر میں ملی ہے اگر مسجد اور مشن ہاؤس کے لئے ہمیں بعد میں اور زیادہ مناسب اور موزوں جگہ مل گئی تو یہ دو تین ملین کرونر میں بک جائے گی۔ کیونکہ وہاں بھی جائیداد کی قیمتیں برابر بڑھ رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اسکنڈے نیوین ملکوں میں اسلام کے پھیلنے اور غالب آنے کے جلد سامان کرے۔ آمین۔

چونکہ حضور ایدہ اللہ اگلے روز فرینکفورٹ سے ہمبرگ روانہ ہو رہے تھے اس لئے حضور نے خطبۂ ثانیہ کے دوران احباب فرینکفورٹ کو دعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی خیر سے رکھے۔ آپ کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کی ہر قسم کی پریشانیاں دور کرے آمین۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ احمدیت

(مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی)

(۲)

تبلیغ بر موقعہ تدفین:-

جزائر فجی میں یہ بدعت پھیلی ہوئی ہے کہ انسان کے مرنے کے بعد تین دن بعد قبر کے اندر اسے اس مادی جسم کے ساتھ دوبارہ زندہ کیا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فجی میں مرنے والے کا صندوق اتنا کھلا رکھیں گے کہ جس سے وہ آسانی سے اٹھ کر بیٹھ سکے اور فرشتے اس کا حساب کتاب لے سکیں۔ اسی لئے جب مردہ کو صندوق میں دفن کیا جاتا ہے تو اس کا ڈھکنا ہٹا دیا جاتا ہے تاکہ مردہ کو اٹھنے میں تکلیف نہ ہو۔ پھر مرنے کے موقعہ پر مختلف بدعات کی جاتی ہیں۔ خاکسار نے ان بدعات کو ختم کرنے اور میت سے متعلق اسلام کی حقیقی تعلیم بتلانے کے لئے اپنے مرحوم بھائی مکرم مقبول سکیر صاحب کی وفات پر ۱۵ منٹ کی تقریر میں بدعات کو خلاف شریعت قرار دیا اور ہر احمدی کو ان سے پرہیز کرنے کی تلقین کی اور اس بات کو از روئے قرآن و حدیث غلط ثابت کیا کہ مردہ اس جسم کے ساتھ اٹھتا۔ بلکہ اسکی روحانی زندگی پر روشنی ڈالی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر احمدی اور غیر مسلم لوگوں تک اسلام کی حقیقی تعلیم پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل غیر احمدی مسلم بھائیوں نے بھی اس حقیقت کو تسلیم کیا اور جگہ جگہ اس بات کا اظہار کیا کہ انہوں نے پہلی دفعہ ایسی تعلیم سنی ہے۔

عیسائی مشنری صاحبان سے دلچسپ تبادلہ خیال:-

مکرم فرہاد جان خان صاحب کو جب ایک چائنیز، جرمن اور بعض مشنری صاحبان کی طرف سے عیسائیت کی تبلیغ کی گئی تو ان سے خاکسار نے رابطہ قائم کیا۔ خاکسار نے فرہاد صاحب کے ذریعہ ان کو لائبریری آنے کی دعوت دی اور وقت مقررہ ۷/۲ بجے شام تینوں پادری صاحبان تشریف لے آئے۔ خاکسار نے پیار اور محبت سے اس بات کو واضح کر دیا کہ خاکسار مناظرہ کا رنگ اختیار نہیں کرنا چاہتا اگر ہم ایک دوسرے کی بات کو سمجھنے کی کوشش کریں تو اس کا دونوں گروپ کو فائدہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ تبادلہ خیال رات گیارہ بجے تک جاری رہا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل تینوں پادری صاحبان کو شدید شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا اور جب دلائل سے لاجواب ہو گئے تو خاکسار نے ان کو نصیحت کی کہ ان پوائنٹس (Points) کو اپنے بڑے مشنری صاحبان سے دریافت کریں۔

اس تبادلہ خیال کے دوران جرمن دوست جن کو عیسائیت قبول کئے ابھی ایک ہی سال ہوا ہے۔ شدید متاثر ہوئے۔ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کا دل اسلام کی طرف پھیر دے۔

تبادلہ خیال کے دوران معلوم ہوا کہ انڈین (فجین) مشنری اپنے مشنری کالج کے پرنسپل ہیں۔ پہلی دفعہ پرنسپل صاحب کی زبان سے سنا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا نہیں سنی گئی جس کو آخر آدھ گھنٹہ کے بعد ماننا پڑا کہ دعا سنی گئی تھی۔ اسی طرح ایک بڑی عجیب بات پرنسپل صاحب نے یہ کہی کہ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ میں مردہ رہے۔ آخر پھر ماننا پڑا کہ زندہ رہے جب خاکسار نے ان کو تلقین کی کہ ابھی اپنے بڑے مشنریوں سے سیکھ کر آؤ تو پرنسپل صاحب کہنے لگے کہ میں پرنسپل ہوں۔ جس پر خاکسار نے کہا کہ آپ کو ابھی خود بہت زیادہ بائیبل کا مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے جس پر ان کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا۔

چار بہائی دوستوں اور ایک مشنری کو چیلنج:-

ہمارے نو احمدی کیوبنی مسلم بھائی ناصر امودی صاحب سے ایک مشنری نے بہائیت کی خوبیاں بیان کرنا شروع کر دیں جس پر وہ ذرا گھبرا گئے۔ خاکسار وہیں پہنچ گیا اور بہاء اللہ کا دعویٰ الوہیت اور بہائیت کے دلائل کا بطلان ثابت کیا اور ان کو شریعت لانے کا چیلنج دیا۔ ۶ ماہ کا عرصہ دیا اور ساتھ بتا دیا کہ تم لوگ ہرگز شریعت نہیں لاؤ گے اور اگر لائے تو اقدس غلطیوں سے پُر نکلے گی۔ کیوبنی بھائی پہلی دفعہ ان باتوں کو سن کر شدید متاثر ہوئے اور سوچنے کا وعدہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔

متفرق امور:-

احمدیہ پرائمری سکول لٹوکا

اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل Lautoka کے مقام پر جماعت کا ایک پرائمری سکول کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ سکول کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے Fund Raising کا پروگرام بنایا اور لٹوکا جماعت اور کلاس ۵ تا ۸ تک کے بچوں کو دس میل پیدل چلنے کا منصوبہ بنایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیدل چلنے کا یہ سفر و تجربہ بہت کامیاب رہا۔ جماعت کے دوستوں نے بڑے شوق سے حصہ لیا اور ۱۵۰۰/- ڈالر فیجین فنڈ جمع کیا۔ خاکسار نے اس پروگرام بحیثیت مینیجر آف سکول حصہ لیا اور ۱۱۳/- فنڈ جمع کیا۔ سب سے زیادہ فنڈ مکرم رشا ہنواز صاحب نے کیا۔ (فجزاھم اللہ احسن الجزاء) اس رقم کو انشاء اللہ العزیز سکول کی عمارت کو بہتر بنانے پر خرچ کیا جائے گا۔

ساؤتھ پیسیفک کی سب سے بڑی مسجد کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت جزائر فجی میں پانچ عظیم الشان مساجد ہیں ۱۹۷۹ء میں ناصر وانگا کے مقام پر جماعت کے دوستوں نے قربانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک مسجد تعمیر کی جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مسجد بلال رکھا۔ اس کے علاوہ صوا مرکز پر سات دکانوں کی تعمیر کا کام مکمل ہوا اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل، حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعاؤں کے طفیل دکانوں کے اوپر ساؤتھ پیسیفک کی سب سے بڑی مسجد، گیسٹ ہاؤس اور مشنری کوارٹر کی تکمیل کا کام جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور امید ہے یہ رپورٹ شائع ہونے تک مسجد میں ٹائلز اور چھت ڈالنے کا کام بھی مکمل ہو جائے گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساؤتھ پیسیفک کی یہ سب سے بڑی مسجد ہوگی جس میں کم از کم تین ہزار دوست نماز ادا کر سکیں گے اس وقت تک اس منصوبہ پر ایک لاکھ پچاس ہزار فیجین ڈالرز تقریباً (۱۲ لاکھ پاکستانی روپیہ) خرچ ہو چکے ہیں۔ انشاء اللہ العزیز دو ماہ تک گیسٹ ہاؤس کی عمارت بھی مکمل ہو جائے گی۔

وقار عمل:-

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مہینہ میں ایک بار مسجد پر وقار عمل منایا جاتا ہے۔ اس عرصہ میں پانچ وقار عمل منائے گئے جس میں صوا کے خدام کے علاوہ ڈیلٹن ریجن جماعتوں، مارو، نانڈی، لٹوکا کے خدام نے بھی حصہ لیا۔ مسجد کے اندرونی حصہ اور ماحول کی صفائی کی گئی۔ یہ وقار عمل تین تین گھنٹہ تک جاری رہے۔ ڈیلٹن ریجن کے خدام ۲ بجے مرکز صوا پہنچ گئے اور شام ۵ بجے تک عظیم الشان وقار عمل کیا۔ (فجزاھم اللہ احسن الجزاء) ۶ بجے خدام اپنے اپنے گھروں کی طرف روانہ ہو گئے۔ ربنا تقبل منا

(باقی آئندہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتِ اولاد اور ہماری دعائیں

مکرم ملک رفیق احمد صاحب سابق مبلغ تنزانیہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بڑے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام دونوں نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے ہوئے اپنی اولاد کے لئے دعا کی کہ "اے ہمارے رب ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنالے اور ہماری اولاد میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار جماعت بنا (البقرۃ آیت ۱۲۹)

حضرت ذکریا علیہ السلام نے اولاد کے لئے دعا کی کہ "اے میرے رب تو مجھے اپنی جناب سے پاک اولاد بخش۔ تو یقیناً دعاؤں کو بہت قبول کرنے والا ہے۔ (آل عمران آیت ۳۹)

پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے پیارے بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کو وادی غیر ذی زرع میں آباد کرتے ہوئے یہ دعا کرتے ہیں :-

رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِي إِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُم مِّنَ الثَّمَرَاتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ۔

(سورۃ ابراہیم آیت ۳۸)

اے ہمارے رب (میں نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو یہاں اس لئے رکھا ہے) تا وہ عمدگی سے نماز ادا کریں۔ پس تو لوگوں کے دل ان کی طرف جھکا دے اور انہیں پھلوں سے رزق دیتا رہ" تاکہ وہ شکر کرتے رہیں۔

اس دعا میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اولاد کے لئے جامع دعا کی کہ وہ اللہ کی عبادت میں مصروف رہیں، وہ لوگوں میں مقبول رہیں اور لوگ ان کی طرف کھنچے چلے آئیں وہ لوگوں سے محبت کرنے والے ہوں اور وہ دوسرے لوگوں کے پیارے ہوں۔ خدا تعالیٰ انہیں رزق میں فراخی دے۔ انبیاء، اولیاء اللہ کے پیاروں کا یہ دستور رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تو ہمیں اولاد عطا کر۔ ہمیں اولاد کی تربیت ایسے رنگ میں کرنے کی توفیق دے کہ وہ تیری عبادت کرنے والے ہوں۔ ان کو دنیا کا لیڈر بنا اور ان کے رزق میں برکت ڈال

یہی وجہ ہے ہم بھی اپنی نمازوں میں اپنی اولاد کے لئے دعا مانگتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے نبیوں کی سنت پر عمل کرتے ہیں۔ جب ہم یہ کہتے ہیں :-

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ وَمِن ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ

(سورۃ ابراہیم آیت ۴۱)

اے میرے رب مجھے اور میری اولاد میں سے ہر ایک کو عمدگی سے نماز ادا کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب (ہم پر فضل کر) اور میری دعا قبول فرما۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اولاد عطا فرماتا ہے اور اسی سے ہم التجا کرتے ہیں کہ بچوں کی تربیت کے بارے میں وہ ہماری مدد فرمائے اور اس مقصد کے لئے نمازوں میں ان کے حق میں دعاؤں میں مصروف رہتے ہیں۔ اپنی اولاد کے لئے دعائیں کرنا عباد الرحمٰن (اللہ والوں کی۔ رحمٰن کے بندوں کی) کی امتیازی صفت ہے سورۃ الفرقان میں ان کی صفات کو تفصیلی رنگ میں بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عباد الرحمٰن اس دعا کے مانگنے میں غفلت نہیں برتتے"

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا۔

(الفرقان آیت ۷۵)

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔

عباد الرحمٰن اپنی اس دعا میں اپنی اس دلی خواہش کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمارا خاندان حقیقت میں ہماری اتباع اور پیروی کرنے والا ہو۔ اور وہ متقی ہوں صرف رشتہ داری کی وجہ سے وہ ہماری اتباع نہ کرنے والے ہوں۔

عملی رنگ میں تربیت :-

حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے جس اعلیٰ رنگ میں اولاد کی تربیت کی طرف توجہ دی اس کا ذکر کرتے ہوئے سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :-

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِندَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا۔

(آیت ۵۶)

اور اپنے اہل کو نماز اور زکوٰۃ کی تاکید کرتا رہتا تھا اور اپنے ربّ کے نزدیک پسندیدہ (وجود) تھا۔

دعاؤں کے ساتھ ساتھ زبان سے اور عملی نمونہ سے نماز کی تاکید اور تحریک کرنا آپ کی امتیازی صفت ہے۔ نماز کے وقت بچوں کو ساتھ لے جانا، ان کو نماز قائم کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہنا۔ گھر میں بھی نماز اپنے بچوں کے سامنے بھی پڑھنا، بچوں کی دلچسپی بڑھانے کے لئے ان کے سامنے نماز پڑھنے کے فوائد اور نہ پڑھنے کے نقصانات بیان کرنا۔ مختلف طریقوں سے ہم ان کی توجہ نماز کی طرف پھیر سکتے ہیں پھر حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک فرمایا کہ تربیت کے لئے اگر لازمی ہو تو مارنے کی بھی اجازت ہے

پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام زکوٰۃ کی بھی تاکید کرتے تھے۔ زکوٰۃ صدقات اور چندوں کی تحریک اور تاکید کے لئے زبانی اور عملی دونوں قسم کے طریق استعمال کئے جانے چاہئیں۔ چندے ان کے سامنے دیں۔ ان کو پیسے دے کر ان کا چندہ ان کے ہاتھ سے دلوائیں وہ واقعات بیان کریں جن میں ان کے حالات زندگی ہوں۔ جنہوں نے حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں قربانیاں کیں۔ مالی جہاد میں حصہ لیا اور اللہ تعالیٰ نے کسطرح انہیں اس دنیا میں ہی اپنی نعمتوں سے نوازا یہاں تک کہ ان کی اولاد نے بھی اس کی برکتوں سے حصہ لیا۔

نماز کے لئے حکم دیتے رہنا اور اس سے کبھی غفلت نہ برتنا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے اور اس بات کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے :-

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا۔

(طٰہٰ آیت ۱۳۳)

اور تو اپنے اہل کو نماز کی تاکید کرتا رہ اور تو خود بھی اس حکم (یعنی نماز) پر قائم رہ۔

نماز کا قیام نماز کی تحریک کے سلسلے عملی نمونہ ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ اگر گھر میں بچوں کے سامنے نماز پڑھی جائے تو وہ بھی ساتھ آ کھڑے ہوتے ہیں اور بڑوں کو بھی اس کے لئے تحریک ہوتی ہے۔ حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا جب غرق ہونے لگا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ "یہ تو تیرے اہل میں سے نہیں ہے کیونکہ اس کے عمل غیر صالح ہیں۔" (ھود۔ آیت ۴۷) اگر ہماری اولاد صالح ہے تو وہ ہمارے اہل میں شامل ہے لیکن غیر صالح بچے ہمارے اہل میں شامل نہیں رہیں گے۔ ہاں وہ بچے جو نیک ہیں، وہ بیویاں جو نیک ہیں اور وہ پوتے اور پڑپوتے جو نیک ہونگے وہ جنت میں اکٹھے ہونگے اور فرشتے ان پر سلام بھیجیں گے لیکن غیر صالح جنت میں نیکوں کے ساتھ نہ ہوں گے خواہ اپنی ہی بیوی اور اپنا ہی بچہ کیوں نہ ہو :-

جَنَّاتُ عَدْنٍ يَدْخُلُونَهَا وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَالْمَلَائِكَةُ يَدْخُلُونَ عَلَيْهِم مِّن كُلِّ بَابٍ سَلَامٌ عَلَيْكُم بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ

(الرعد آیت ۲۴ و ۲۵)

یعنی مستقل رہائش کے باغات جن میں وہ خود بھی داخل ہونگے اور ان کے بڑوں اور ان کی بیویوں اور ان کی نسلوں میں سے بھی وہ لوگ جنہوں نے نیکی

(باقی صفحہ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کیا اردو کے فروغ کیلئے انگریزی کی مخالفت ضروری ہے؟

(مکرم محمد طفیل مرزا صاحب ایم۔اے لاہور)

آجکل انگریزی زبان کے خلاف اور اردو زبان کے حق میں سیمینار منعقد ہو رہے ہیں۔ اردو زبان کے حامی انگریزی زبان کے خلاف بر سر پیکار نظر آتے ہیں۔

جہاں تک اردو زبان کی اہمیت اور اسے ملکی سطح پر فروغ دینے کی ضرورت کا سوال ہے۔ اس سے کوئی محب وطن پاکستانی انکار نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اردو کو فروغ دینے کے لیے ہمیں انگریزی زبان کی مخالفت کرنے کی ضرورت کیوں پیش آتی ہے کیا ہمارا یہ منفی اور معاندانہ رویہ اردو کی کوئی خدمت کر سکتا ہے۔؟

کیا ہم انگریزی کی مخالفت کر کے اردو کو کوئی بلند مقام دے سکتے ہیں؟ اگر تو ایسا ہے پھر آپ کے تعصب اور مخالفت میں حق بجانب ہیں لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے ہمارا یہ رویہ خود اردو زبان کے فروغ کی راہ میں ایک بڑی روک ہے ایسا انداز فکر اختیار کر کے ہم اردو زبان کی خدمت کرنے کے بجائے اس کی حیثیت کو کم کر رہے ہیں۔ جب ہم انگریزی کی نفی کے ساتھ اردو زبان کے فروغ کا ذکر کرتے ہیں تو ہمارا احساس کمتری اجاگر ہو جاتا ہے اور شاید اسی وجہ سے دنیا کی ترقی یافتہ قومیں ہمیں تنگ نظر متعصب اور غیر مہذب قوم ہونے کا طعنہ دیتی ہیں۔

اردو ہماری قومی زبان ہے اس میں شک نہیں۔ لیکن انگریزی کو تقریباً بین الاقوامی حیثیت حاصل ہے۔ اس میں بھی کلام نہیں ہماری زبان ہماری شخصیت کی آئینہ دار ہے ہمیں اس کی حمایت کیلئے کسی دوسری زبان سے مخالفت اور نفرت کے اظہار کی ضرورت نہیں ہمیں کیا پڑی ہے کہ انگریزی زبان کو اردو زبان کیلئے ایک خواہ مخواہ کا خطرہ سمجھنے لگیں۔ کیا ایسا کرنے سے ہم غیر شعوری طور پر انگریزی کی فوقیت کو تسلیم نہیں کر رہے؟

اردو کو اسکا صحیح مقام دینا۔ اور اس کے ہمہ گیر فروغ کے لیے اگر کوئی خدمت ہو سکتی ہے تو وہ یہ کہ ہم دیگر علوم کو اردو زبان میں ڈھالیں۔ اردو زبان میں زیادہ سے زیادہ طبع زاد مواد پیش کریں ہماری بدقسمتی تو یہ ہے کہ اردو زبان میں سب سے زیادہ پڑھے جانے والے رسالے ڈائجسٹ ایسی کہانیوں سے بھرے پڑے ہیں جو انگریزی سے ترجمہ شدہ ہیں ہمیں معمولی قصے کہانیوں کے لیے تو انگریزی نثر حتیٰ کہ اشعار [illegible] پڑتا ہے اور باتیں کرتے ہیں ہم انگریزی زبان کی مخالفت کی۔ ہمیں دراصل انگریزی زبان کی نہیں انگریزی کلچر کی مخالفت کرنا چاہیے

حضور سرور کائنات کا فرمان ہے کہ تعلیم حاصل کرو چاہے اس کے لیے تمہیں چین جانا پڑے ہماری عقلمندی کا تقاضا یہ ہے کہ ہمیں انگریزی زبان میں چھپے ہوئے علوم کے خزانے حاصل ہوں یا جرمن میں فرانسیسی میں یا یونانی میں۔ زبان کے تعصب سے بے نیاز ہو کر ہم ان کو اپنے دامن میں سمیٹ لیں اور پسندیدگی کا برملا اظہار کریں اس زبان کیلئے جہاں سے ہمیں یہ موتی گوہر نایاب حاصل ہوں۔ اگر مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے بھی ہماری طرح انگلش سے نفرت کی ہوتی تو کیا وہ نوبل پرائز جیسا بین الاقوامی اعزاز حاصل کر پاتے؟ کیا ہمارا یہ ترقی پذیر ملک پاکستان اس اعزاز سے مستفید ہو پاتا؟

ہمیں کسی طرح بھی اردو زبان کی حمایت کرتے وقت انگریزی کے خلاف اپنے تعصب کا اظہار نہیں کرنا چاہیے انگریزی زبان کی اہمیت اپنی جگہ اور اردو زبان کا مقام اپنی جگہ۔ اردو زبان ہماری قومی زبان ہے اس کے فروغ کے لیے ہمیں کسی تعصب کی ضرورت ہے نہ کسی دوسری زبان سے نفرت کی اور نہ ہی ہماری زبان ان بیکار جذبوں کی مرہون منت ہے۔ ہر قوم کا کلچر تمدن اس کی زبان کے ذریعہ ظاہر ہوتا ہے اگر آج تک ہم اپنی زبان کے صحیح مقام کو نہیں پہچان سکے یا اسے حقیقی ترقی سے ہمکنار نہیں کر سکے تو اس میں انگریزی زبان کا کیا قصور۔

ہمیں انگریزی زبان کے احسان کو کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیے اس کے ذریعہ ہماری قوم نے وہ تمام سائنسی۔ طبی۔ فنی مضامین سیکھے جن کے بغیر ہماری ملکی ترقی ادھوری رہ جاتی۔

سچ پوچھیں تو انگریزی زبان کے خلاف مہم چلانے سے اسکی اہمیت اتنی بڑھ جاتی ہے انگریزی کی تعلیم کو کم ہی کرنا ہے تو اردو زبان کو اس قدر وسعت دیں کہ دنیا کے علوم ہمیں اپنی زبان میں حاصل ہو سکیں زبان تو علم کے حصول کا ایک ذریعہ ہے اس میں جس قدر وسعت ہو گی اسی قدر علوم اس کے دامن میں سمٹتے چلے جائیں گے۔

اگر ہمارے اردو دان اپنے مثبت اور تعمیری رویے سے اردو کی ترقی اور وسعت کے لیے کچھ علمی اقدام کر لیں تو یقین جانیں ہم خود بخود بغیر کسی مخالفت اور تعصب کے ہی انگریزی زبان سے بے نیاز ہو جائیں گے اور اگر اردو میں تمام سائنسی علوم لائے بغیر ہم نے انگریزی سے چھٹکارا حاصل کر لیا تو یاد رکھیں قوم ایک بہت بڑے علمی بحران کا شکار ہو جائے گی۔ ہمارے ملک کو سائنسی۔ طبی فنی ترقی کی بہت ضرورت ہے۔ تمام سائنسی ایجادات اور بیشتر علوم انگریزی زبان میں ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ نوجوان نسل کو انگریزی سے متنفر کرنے سے پہلے اردو زبان میں اتنا کام کر لیا جائے کہ ان سارے علوم کے حصول کے لیے ہمیں اردو کے سوا کسی دوسری زبان کا سہارا لینے کی ضرورت نہ رہے اگر ہم نے ایسا نہ کیا تو یاد رکھیں ہماری نئی نسلیں انگریزی زبان سے بے بہرہ ہونے کے ساتھ ساتھ اردو زبان سے بھی کچھ نہ پا سکیں گی۔

ہماری بدقسمتی ہے کہ نفرت اور تعصب ہمارے کلچر کا ایک بہت بڑا حصہ بن چکے ہیں ایک طرف ہمیں تعلیم کی کمی کا شکوہ ہے تو دوسری طرف ہمارے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان اسی تعصب کی زد میں آکر تباہ ہو رہے ہیں

کیا یہ تعصب اور بے جا نفرت ہماری قومی تعمیر و ترقی کے راستے کا بہت بڑا پتھر نہیں! کیا ہم ان قوموں کا مقابلہ کرنے کے قابل کہلا سکتے ہیں جو غریب ترین ممالک کے عظیم ذہنوں کی فوقیت کو تسلیم کرتے ہوئے انہیں بڑی خوشی اور فخر سے بین الاقوامی نوبل پرائز جیسے اعزاز سے نوازتی ہیں۔ ہمیں تربیت کی بہت ضرورت ہے ہم تعصب اور نفرت جیسی لعنت سے مکمل چھٹکارہ حاصل کیے بغیر حقیقی ترقی کی رفعتوں کو کیسے چھو سکتے ہیں؟

مجلس خدام الاحمدیہ دارالذکر
فیصل آباد کا سفر ربوہ

۳ اکتوبر بروز جمعۃ المبارک قیادت دارالذکر فیصل آباد کے پندرہ خدام و اطفال عیادت مریضاں کے لیے فضل عمر ہسپتال ربوہ گئے اور تمام وارڈوں میں جا کر مریضوں کی عیادت کی اور خدام و اطفال نے اپنی جیب سے نادار مریضوں پر علاج کے لیے مبلغ ۵۵۵/ روپے جمع کروائے

عیادت مریضاں کے بعد جملہ خدام و اطفال نے دریائے چناب پر ایک تفریحی پروگرام میں کشتی رانی کی اس کے بعد نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے مسجد اقصیٰ میں حاضر ہوئے اور نماز جمعہ کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے اجتماع میں شرکت کی اور اجلاس کی کارروائی سنی شام کو تمام خدام و اطفال بخیریت فیصل آباد پہنچ گئے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ مقبول خدمت دین کی توفیق بخشے آمین

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ
دارالذکر فیصل آباد)

تبدیلی انٹرویو دینی معلومات

امسال لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع پر ہونیوالے انٹرویو دینی معلومات کے لیے تین کتب
لیکچر سیالکوٹ ۔ لیکچر لاہور ۔ اور رسالہ الوصیت
مقرر کی جاتی ہیں ان میں سے سوالات پوچھے جائیں گے ممبرات ان کا مطالعہ کریں قبل ازیں الفضل میں اعلان شائع ہو چکا ہے کہ دوران سال مطالعہ کے لیے مقرر کی گئی کسی دو کتب سے ممبرات تیاری کریں ۔ اب اس میں ترمیم کر دی گئی ہے اور مذکورہ تین کتب سے ہی انٹرویو لیا جائیگا ممبرات اسی تبدیلی کو نوٹ فرمالیں ۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

سند امتیاز کی مستحق قرار دی جانیوالی مجالس

(۳)

ضلع سرگودھا ۔

سرگودھا شہر ۔ سرگودھا چھاؤنی ۔ چک ۱۲۷ جنوبی چک ۱۳۵ جنوبی ۔ چک ۹۹ شمالی ۔ سٹھہ مبوئیہ چک ۷۸ جنوبی ۔ شیخ پور ۔ دودہ ۔ کوٹ مومن بھابڑہ ۔ چک ۹ پنیار شمالی ۔ ساسی وال چک ۲ ٹی ڈی اے ۔ احمد آباد جنوبی ۔ محوکہ پکہ عمر آباد ۔ چک ۳۹ ڈی بی ۔ چک ۸ ایم بی پی اے ایف سکیسر

ضلع میانوالی

بھکر ۔ چک ۵۹ ایم ایل

ضلع جھنگ

جھنگ شہر ۔ جھنگ صدر ۔ چاہ لڈیانہ ۔ ٹھٹھہ شیرے کا ۔ پیرا ۔ پیکا گھسوانہ ۔ لوانہ ٹریف شورکوٹ شہر ۔ شورکوٹ چھاؤنی ۔ گگی نو چک ۵ ۔ ۲ ۔ ایل ۔ احمد آباد ۔ سانگرہ ۔ چک ۴۹۷ ج ب

ضلع فیصل آباد

چک لوک ۳۳۳ ر ب ۔ ۲۰۳ ر ب
۲۰۹ ر ب ۔ ۱۳۰ ج ب ۔ ۱۳۱ ج ب ۲۱۹ ج ب
۶۸ ج ب ۔ ۲۳۳ ج ب ۔ ۱۸۱ ج ب ۔ ۵۷ ج ب
۳۳ ج ب ۔ ۳۰ ج ب ۔ ۲۶/۲ ج ب کلاں
۸۴ ج ب سرشمیر ۔ ۸۶ ج ب ۔ ۸۸ ج ب ۔ ۸۹ ج ب
۹۴ ج ب ۔ ۹۶ ج ب ۔ ۲۷۵ ر ب ۔ ۲۷۶ ر ب
۲۶۶ ر ب ۔ ۶۹ ر ب ۔ ۷۲ ر ب ۔ ۱۰۰ ر ب رڈکا
۱۰۸ ر ب ۔ ۶۰ ر ب ۔ ۶۱ ر ب ۔ ۶۷ ر ب
۱۰۹ ر ب مسعود آباد ۔ ۱۰۹ ر ب روڈہ ۔ ۱۵۹ گ ب
۵۵ گ ب ۔ ۵۹۱ گ ب ۔ ۹۶ گ ب ۔
۷/۲ ر ب غربی ۔ ۱۹۵ ر ب ۔ ۵۶۳ گ ب ۔ ۵۶۶ گ ب
۵۵۹ گ ب ۔ ۳۰ گ ب ۔ ۸۴ گ ب ۔ ۷۶ گ ب
۲۷۸ گ ب

ضلع کوٹلی آزاد کشمیر

چیڑ ناڑی

ضلع تھرپارکر (سندھ)

چک ۱۵۱ ۔ چھپروچی ۔ نگرپارکر

ضلع کراچی

ماڈل روڈ ۔ کورنگی لانڈھی

انعامی مقالہ کا انٹرویو

لجنہ اماء اللہ کی جو ممبرات لجنہ انعامی مقالہ بہ عنوان "اسلام انسان کی جسمانی اور روحانی صحت کا ضامن ہے" میں حصہ لے رہی ہیں ان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اجتماع پر ان سب کا اس مقالہ پر انٹرویو لیا جائیگا اسی لیے ان تمام ممبرات کا اجتماع پر آنا لازمی ہے ۔

(سیکرٹری تعلیم
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ جتوئی ضلع مظفر گڑھ کا سالانہ تربیتی اجتماع

۲۹ ، ۳۰ ، اگست بروز جمعہ ، ہفتہ مجلس کے تحت خدام و اطفال جتوئی کا دو روزہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا کل پانچ اجلاس ہوئے باجماعت نماز تہجد کے علاوہ درس قرآن کریم ، درس حدیث علمی و تربیتی تقاریر اور خدام و اطفال کے علمی و ورزشی مقابلے بھی ہوئے مقابلوں میں امتیاز حاصل کرنیوالوں میں انعامات تقسیم کئے گئے مجلس ہذا کا اپنی نوعیت کا یہ پہلا اجتماع تھا جو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا ۔

(مہتمم تربیت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱ ۔ خاکسار کے بہنوئی محمد عبد اللہ صاحب مجاہد عمر ۵۰ سال چند لمحے بیمار رہ کر بقضائے الٰہی ۶ / اکتوبر بروز سوموار ۴ بجے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے ۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۔

مرحوم نے بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں مرحوم صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے اور جماعتی کاموں میں بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے ۔ اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حکم پر فرقان فورس میں بھی حصہ لیا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے درجات بلند کرے اور پسماندگان کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو ۔

(عبد الغفور جالی فروش کورٹ روڈ جھنگ صدر)

۲ ۔ میری پیاری خالہ اور لجنہ اماء اللہ تربیلا کی صدر نزہت جبین زوجہ مکرم غضنفر احمد صاحب ہاشمی صدر جماعت احمدیہ تربیلا ڈیم مورخہ ۳۰ / ستمبر بروز منگل بوقت ۹ بجے شب بمقام اسلام آباد پولی کلینک میں لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد وفات پا گئیں ۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

مرحومہ پیدائشی احمدی تھیں نہایت ملنسار ، خوش اخلاق اور صوم و صلوٰۃ کی پابند تھیں ۔ ہر لمحہ جماعتی کاموں میں مصروف رہنے کی کوشش کرتی تھیں اور اس میں بے حد خوشی محسوس کرتی تھیں لجنہ اماء اللہ تربیلا میں اپنی شیریں گفتگو اور اچھے اخلاق کی وجہ سے مشہور تھیں مرحومہ کو حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کا بے حد شوق تھا ۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے انکی مغفرت فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین

(رانا سلیم احمد لاہور)

جلسہ سالانہ

کے ایام قریب آ رہے ہیں ۔ ازراہ کرم چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں

(ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تربیتی اجتماع

ماہ ستمبر میں ضلع سرگودھا میں تین مقامات پر تربیتی اجتماع منعقد ہوئے جن کی رپورٹ درج ذیل ہے:۔

۱۔ دودہ ضلع سرگودہا:۔

مورخہ ۲۵ ستمبر کو بعد نماز عشاء موضع دودہ تحصیل بھلوال میں تربیتی جلسہ ہوا۔ اس میں محترم سید احمد علی شاہ صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی۔ مولوی محمد حنیف صاحب مربی سلسلہ، محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال تحریک جدید محترم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ امیر [illegible] مغربی افریقہ نے شرکت فرمائی

اس جلسہ میں بھلوال، چھنی تاج ریحان - احمدانوالہ، ٹھیٹری، اچکی بھاگٹ۔ چک ۸۶ جنوبی، چک ۳۵ جنوبی، چک ۳۳ اور چک ۷۸ جنوبی کے احباب نے شرکت کی۔ جماعت احمدیہ دودہ نے مہمانوں کے کھانے کا احسن طریق پر انتظام کیا۔ اجلاس کے آخر میں چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں۔ دعا کے ساتھ پروگرام ختم ہوا۔ اس قسم کا یہ اجتماع پہلی مرتبہ دودہ کی سرزمین پر ہوا۔ شرکاء کی تعداد سات سو ساٹھ افراد تھی۔ جن میں سے جماعت کے کل ۶۰ افراد تھے۔ باقی غیر از جماعت تھے۔

۲۔ چک ۷۱ جنوبی ضلع سرگودھا۔

۲۶ ستمبر کو تربیتی اجتماع چک ۷۱ ج میں ہوا۔ خطبہ جمعہ محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھایا۔ جو بہت ایمان افروز تھا۔ جمعہ کے بعد جلسہ کا پروگرام شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب	تحریک جدید کی اہمیت
مکرم مولوی محمد حسین صاحب	صداقت مسیح موعود
" حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب	صد سالہ جوبلی کی اہمیت

اس کے بعد جماعت نے چائے کا انتظام کیا۔ اور مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھلایا۔ کھانے کا انتظام بہت اچھا تھا۔ ۸ بجے رات دوسرے اجلاس کا پروگرام شروع ہوا۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے تقریر فرمائی۔

آخر میں چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں۔ دعا کے ساتھ اجلاس کی کارروائی ختم ہوئی

چک ۷۱ ج جنوبی میں سات سال کے بعد ایسا جلسہ ہوا۔ اس جلسہ کے شرکاء کی کل تعداد نو سو سے زائد تھی۔ جن میں سے احمدی افراد کی تعداد ۸۰ تھی اور باقی غیر از جماعت افراد تھے۔ اس جلسہ میں چک ۷۸، ۸۲، ۸۸، ۸۳ سرگودھا بھلوال چک ۳۵۔ چک ۸۶۔ چک ۷۶۔ چوکی بھاگٹ۔ چک ۸۱ کے افراد نے بھی شرکت کی۔ الحمد للہ کہ یہ ہمارا اجلاس ہر طرح سے کامیاب رہا۔ فجر کی نماز کے بعد محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے درس قرآن دیا۔ جو دل پر اثر کرنے والا اور جماعت کو بیدار کرنے والا تھا۔

۳۔ چک ۳۵ ج ضلع سرگودھا۔

تربیتی اجتماع ۲۷ ستمبر کو بعد نماز عشاء چک ۳۵ جنوبی میں ہوا۔ اس میں ایک ہزار افراد نے شرکت کی۔ جن میں سے احمدی افراد کی تعداد چالیس تھی۔ اس جلسہ میں چک ۳۳ ج۔ چک ۳۲ ج۔ چک ۷۸ ج، چک ۸۶ اور چک ۳۷ کے احباب نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں۔

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب۔ محترم حافظ بشیر الدین صاحب عبید اللہ۔ خاکسار محمد یونس خالد۔ مکرم مولوی محمد حسین صاحب۔

اس کے بعد نماز مغرب اور عشاء کے بعد کھانے کا وقت تھا۔ کھانے کے بعد محترم سید احمد علی شاہ صاحب نے بعنوان

"یارو مسیح جو آنے کو تھا وہ تو آچکا
یہ راز تم کو شمس و قمر بھی بتا چکا"

تقریر فرمائی۔ جس کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سلائیڈز دکھائیں۔ دعا کے ساتھ کارروائی ختم کی گئی۔

الحمد للہ کہ یہ اجلاس بھی ہر طرح سے کامیاب رہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

(محمد یونس خالد مربی سلسلہ چک ۷۸ جنوبی ضلع سرگودھا)

درخواستہائے دعا

(۱) میرا نواسہ عزیزم عطاء الودود (ثانی) مسقط میں بیمار ہے۔ ڈاکٹروں نے بتلایا ہے کہ دل میں سوراخ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(حکیم عبد الصمد صدر دواخانہ ربوہ)

(۲) مکرم چوہدری الطاف حسین صاحب شاد باغ لاہور کا بیٹا عبید اللہ ایک مقدمہ قتل میں ماخوذ ہے۔ قارئین الفضل سے اس کی باعزت بریت کے لئے دعا کی درخواست ہے (حیدر علی ظفر مربی سلسلہ لاہور)

(۳) مکرم ملک عبد المنان صاحب اچھرہ لاہور نے -/۹۰ روپے بمد صدقہ ارسال فرماتے ہوئے قارئین کرام سے اس دعا کے متمنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کے اہل و عیال کو ہر تکلیف و آفت سے محفوظ رکھے۔ آمین

(۴) امانت تحریک جدید کے نائب افسر مکرم ملک محمد احمد صاحب کے تین بچے بیرون ملک ہیں۔ جنہیں بعض مسائل کی وجہ سے کچھ پریشانیاں لاحق ہیں۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے اور رحمت خاص سے نوازے اور والدین کے لئے انہیں قرۃ العین بنائے نیز پہلے سے زیادہ خدمات بجالانے کی توفیق بخشے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

(۵) گذارش ہے کہ میں نے انسپکٹر ایکسائز اینڈ کسٹمز کی اسامی کیلئے امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ مجھے میرے مقصد میں کامیابی و کامرانی عطا فرمائے آمین۔ (مبشر احمد ڈار گورنمنٹ پراجیکٹ ہائی سکول کیہال کالونی چوہڑ کانہ منڈی ضلع شیخوپورہ)

(بقیہ صفحہ ۲)

اختیار کی ہوگی اور فرشتے ہر دروازہ سے ان کے پاس آئیں گے (اور کہیں گے) تمہارے لئے سلامتی ہے۔ کیونکہ تم ثابت قدم رہے۔ اس گھر کا کیا ہی اچھا انجام ہے۔

اس مقصد کے حاصل کرنے کے لئے کہ ہم اور ہمارے بچے خدا تعالیٰ کے فضل اور رحمت کو حاصل کرنے والے ہوں اور ہم میں سے کوئی اپنی غلطیوں اور کوتاہیوں کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو حاصل نہ کرنے والا ہو۔ ہم میں سے ہر ایک کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ اپنے اہل کو بھی اور اپنی جان کو بھی دوزخ سے بچائے۔ جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہوں گے اس پر ایسے ملائکہ مقرر ہیں جو کسی کی منت سماجت سننے والے نہیں بلکہ اپنے فرض کے ادا کرنے میں بڑے سخت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جو حکم دیا ہے اس کی وہ نافرمانی نہیں کرتے اور جو کچھ کہا جاتا ہے وہی کرتے ہیں۔

(بقیہ صفحہ ۳)

نماز جنازہ غائب

بذریعہ اخبار الفضل و بدر یہ غمزدہ خبر پڑھنے پر کہ حضرت مسیح موعود کی پوتی محترمہ صاحبزادی امتہ السلام صاحبہ اس دار فانی سے کوچ کر گئیں (اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں تعزیت نامہ لکھا گیا اور تمام جماعتوں میں نماز جنازہ غائب ادا کی گئی۔ اور دعائیں کی گئیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ اور خاندان کے بزرگوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عالمگیر غلبۂ اسلام کیلئے
عظیم روحانی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ احمدیہ جوبلی اور غلبۂ اسلام کے لئے ایک روحانی پروگرام تجویز فرمایا۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔

۱۔ ہر ماہ ایک نفلی روزہ رکھا جائے۔
۲۔ ہر روز دو نفل نماز ظہر یا عشاء کے بعد ادا کئے جائیں۔
۳۔ کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔
۴۔ ہر روز ۳۳، ۳۳ بار درج ذیل دعاؤں کا ورد کیا جائے۔

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ۔
۲۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

۵۔ کم از کم گیارہ بار روزانہ دعائیں پڑھی جائیں۔

۱۔ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ۔
۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اس منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

دارالحمد لاہور میں مجلس مذاکرہ

مورخہ ۹؍ اکتوبر ۱۹۸۰ء بروز جمعرات دارالحمد لاہور میں مجلس مذاکرہ کا قیام عمل میں آیا۔ نماز مغرب باجماعت ادا کی۔ اس کے بعد محترم مولانا غلام باری صاحب سیف فاضل نے سوالات کے جوابات دیئے۔ اور یہ سوالات کے جوابات کی محفل ۲½ گھنٹے تک جاری رہی۔ اس میں اسلام، عیسائیت اور احمدیت کے بارہ میں مختلف سوالات کئے گئے جن کے خدا تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش جواب دیئے۔ اس محفل میں ۲۵ غیر از جماعت احباب نے شرکت کی۔ اس مجلس مذاکرہ کا انتظام قیادت خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے کرایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے خوشگوار ماحول میں یہ محفل ہوئی اور احباب نے بڑے ذوق شوق سے اس میں حصہ لیا۔
محفل مذاکرہ کے اختتام پر محترم قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن نے قیادت کی طرف سے تمام حاضرین کی چائے سے تواضع کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر اور بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔

(ناظم تعلیم قیادت ضلع لاہور)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

خوشخبری

دھاگہ سلائی بنائی دھاگے کی ہر رنگ میں دستیاب ہے۔
تھوک و پرچون خریدنے کے لئے ہم کو یاد رکھیں۔ آپ کا تعاون ہماری حوصلہ افزائی ہوگا۔
پتہ یاد رکھیے۔ پنجاب سرحد تھریڈ ورکس، گل روڈ اکرم کالونی گوجرانوالہ

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات

فضل عمر فاؤنڈیشن کی مطبوعات مندرجہ ذیل مقامات سے مل سکتی ہیں

۱۔ افضل برادرز گول بازار ربوہ
۲۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گول بازار ربوہ
۳۔ مکتبہ عرفان متصل خلافت لائبریری ربوہ
۴۔ چوہدری مہر دین اینڈ سنز اقصےٰ روڈ ربوہ

اس وقت مندرجہ ذیل کتب دستیاب ہیں۔

۱۔ سوانح حضرت فضل عمرؓ جلد اول پیپر بیک قیمت -/۱۵ روپے فی جلد
۲۔ خطبات محمود جلد دوم (عید الاضحیہ کے خطبات) قیمت -/۱۸ " "
۳۔ خطبات محمود جلد سوم (خطبات نکاح) " -/۳۲ " "

کمیشن ایجنٹس کے لئے شرح کمیشن دس فیصدی

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا کنونشن

مورخہ ۱۰ر نومبر کو ربوہ میں ہو رہا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع کے اختتام کے دوسرے دن احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان کا پہلا سالانہ کنونشن انشاء اللہ مورخہ ۱۰ر نومبر بروز سوموار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ احمدی طالب علم جب خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے اجتماع میں شرکت کے لئے تشریف لائیں تو اس کنونشن میں بھی ضرور شرکت فرمائیں۔ احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے عہدیدار کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ احمدی طالب علم اس کنونشن میں شرکت کریں۔
اس بارہ میں جملہ معلومات ملک مسعود خالد معرفت ایوان محمود ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ (مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی، احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان)

اعلانِ تعطیل

عید الاضحیہ کی مبارک تقریب کے موقعہ پر ادارہ الفضل کے دفاتر ۲۰ اور ۲۱ اخاء / اکتوبر ۱۹۸۰ء کو بند رہیں گے۔ لہٰذا ۲۰ اور ۲۱ر اکتوبر کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرما لیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

فوری ضرورت
چوکیدار و گھریلو خادمہ برائے لاہور

ایک چوکیدار اور ایک گھریلو خادمہ کی فوری ضرورت ہے۔ اگر میاں بیوی ہوں تو ترجیح دی جائے گی۔ رہائش کی سہولت ہوگی اور تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رجوع فرمائیں۔
محمد اسلم ایاز کوارٹر نمبر ۵
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

افغان عنبر ورکس
فیکٹری ایریا ربوہ

احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ کو ہماری طرف سے

عید مبارک

بزرگان جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ باری تعالیٰ مجھے دین میں کاروبار میں اور عمر میں برکت دے۔ آمین
حبیب اللہ خان پسر خان میر خان صاحب مرحوم
افغان عنبر ورکس